WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَاوَلّٰهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ كَانُوْا عَلَيْهَا ط قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ
ط يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ(١٤٢)وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ
عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ط وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِیْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ
يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ط وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّاعَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ط وَمَا كَانَ
اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفُ الرَّحِيْمٌ(١٤٣)قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی
السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط وَحَيْثُ مَاكُنْتُمْ
فَوَلُّوْاوُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ط وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا يَعْمَلُوْنَ(١٤٤)وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّاتَبِعُوْا قِبْلَتَكَ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ
قِبْلَتَهُمْ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ط وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ م بَعْدِمَاجَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ
اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ(١٤٥)اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ط وَاِنَّ
فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ(١٤٦)اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ
الْمُمْتَرِيْنَ(١٤٧)وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ط اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ
جَمِيْعًا ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ(١٤٨)وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ(١٤٩)وَمِنْ حَيْثُ
خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط وَحَيْثُ مَاكُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ لِئَلَّا
يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ. اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِیْ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِیْ
عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ(١٥٠)كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ
وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ يُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ(١٥١)

پارہ(دوم):سیقول

اَب بے وقوف کہیں گے کہ کس چیز نے مسلمانوں کواس قبلہ سے ہٹا دیا جس پر وہ پہلے قائم تھے۔تم کہومشرق اورمغرب اللہ
ہی کا ہے۔اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھا دیتا ہے۔(142)اسی طرح ہم نے تمہیں درمیانی امت بنایا تا کہ تم لوگوں پر
گواہ بن جاؤ اور رسول تم پر گواہ بن جائیں۔تمہارا سابقہ قبلہ اس لئے بدلا کہ معلوم کریں،کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور
اپنے قدموں پر اُلٹا پھر جاتا ہے۔قبلہ بدل لینا بہت مُشکل ہے مگر اللہ کے ہدایت یافتہ لوگوں کے لئے کوئی مشکل نہیں۔اللہ
تمہارا ایمان ضائع نہیں کرنا چاہتا،وہ تو لوگوں کے لئے رؤف اور رحیم ہے۔(143)ہم نے آپ کا چہرہ بار بار آسمان کی
طرف اُٹھتے دیکھا ہے۔ہم ضرور آپ کو اُس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جس پر اب آپ راضی ہوں۔اپنا چہرہ مسجد الحرام کی
طرف پھیر لیں۔تم جہاں کہیں بھی ہو اپنے چہروں کو اسی طرف کرلو۔اہل کتاب جانتے ہیں کہ قبلہ کی تبدیلی ان کے رب کی
طرف سے درست ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں۔(144)اگر آپ حاملین کتاب کو دنیا جہاں کی ساری دلیلیں
بھی دے دیں پھر بھی وہ آپ کے قبلہ کی کبھی اتباع (پیروی) نہیں کریں گے اور نہ تم ان کے قبلہ کے تابع ہو،اور نہ ان میں
سے کوئی دوسرے کے قبلہ کو مانتا ہے۔علم آجانے کے بعد اگر تم نے اب ان کی خواہشات کی پیروی کی تو تم ظالموں میں سے
ہو جاؤ گے۔(145)جنہیں ہم نے کتاب دی وہ اسے اپنے بچوں کی طرح پہچانتے ہیں۔ان میں ایک گروہ ایسا بھی ہے
جو ضرور سچ کو چھپاتا ہے،اور اسے اس کی خبر ہے۔(146) حق تمہارے رب کی طرف سے ہے۔تم اس پر شک نہ کرنا اور
شک کرنے والے نہ بن جانا۔(147)ہر ایک کی ایک سمت ہے جس کی طرف وہ منہ کرتا ہے۔تم خیرات میں اہل کتاب
سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔تم جہاں بھی ہو گے اللہ تمہاری ساری نیکیاں جمع کر کے تمہیں لوٹا دے گا۔بے شک
اللہ ہر شے پر قادر ہے۔(148)تم جہاں سے بھی نماز کے لئے نکلو تمہارا چہرہ مسجد الحرام کی طرف ہونا چاہئے کیونکہ یہ
تمہارے رب کی طرف سے حق ہے اور تم جو کرتے ہو اللہ اس سے غافل نہیں۔(149)تم جہاں سے بھی نماز کے لئے نکلو تمہارا چہرہ
مسجد الحرام کی طرف ہونا چاہئے تا کہ لوگوں کے پاس تم سے جھگڑنے کی وجہ نہ رہے۔مگر جن لوگوں نے ظلم کیا تم ان سے نہ ڈرو مجھ سے
ڈرو تا کہ میں تم پر اپنی نعمت تمام کروں اور شاید تم ہدایت پا جاؤ۔(150) جیسا کہ ہم نے تم میں سے ہی تمہارے درمیان رسول
(محمدؐ) بھیجا جو ہماری آیات تمہیں پڑھ کر سناتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور تمہیں وہ علم دیتا
ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔(151)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَاذْكُرُوْنِىْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِىْ وَ لَا تَكْفُرُوْنِ(١٥٢)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ
وَالصَّلٰوةِ ط اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ(١٥٣)وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ط بَلْ
اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ(١٥٤)وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَىْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ
الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ط وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ(١٥٥)الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ. قَالُوْٓا
اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ(١٥٦)اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُهْتَدُوْنَ(١٥٧)اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَاجُنَاحَ
عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ط وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ(١٥٨)اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ
مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْ م بَعْدِ مَابَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ
وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ(١٥٩)اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ وَاَنَا التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ(١٦٠)اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ
اَجْمَعِيْنَ(١٦١)خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ (١٦٢)وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (١٦٣)اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ
وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ
بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ(١٦٤)وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا
يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ط وَلَوْيَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ
الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا. وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ(١٦٥)اِذْتَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ(١٦٦)

تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد رکھوں گا، اور میرا شکریہ ادا کرو اور کبھی ناشکری نہ کرنا۔(152) اے ایمان والو! صبر اور نماز کا سہارا لو۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(153) اللہ کی راہ میں جو مارا جائے اسے مُردہ مت کہو، بلکہ وہ زندہ ہے، لیکن تمہیں شعور نہیں۔(154) اور ہم تمہیں ڈر، بھوک، مال، جان اور ثمرات کے کچھ نقصان سے آزمائیں گے اور ثابت قدموں کو خوشی کی نوید ہے۔(155) ایسے لوگ بھی ہیں، جنہیں نقصان پہنچے، تو کہتے ہیں، اللہ کا مال تھا اسی کی طرف چلا گیا۔(156) اُن پر اُن کے رب کی صلوٰت اور رحمت ہے اور یہی ہدایت یافتہ ہیں۔(157) صؔفا اور مروؔہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جو اللہ کے گھر کا حج کرے یا عمرہ کرے اسے چاہیئے کہ وہ ان دونوں کا طواف بھی کرے۔ ان کا طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ جو بھی شوق سے نیکی کرے گا اللہ اس کا قدردان اور علم رکھنے والا ہے۔(158) جو لوگ ہمارے واضح اور ہدایت پر مبنی احکامات کو چھپاتے ہیں جو کہ واضح ہو چکے ان پر کتاب میں، تو ایسے لوگوں پر اللہ لعنت بھیجتا ہے اور لعنت بھیجتے ہیں لعنت بھیجنے والے۔(159) جن لوگوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کی اور (حق) واضح کیا تو یہی لوگ ہیں جنہیں میں معاف کرتا ہوں اور میں بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہوں۔(160) جنہوں نے کفر کیا اور کافر ہی مر گئے تو ایسے لوگوں پر اللہ، اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔(161) وہ ہمیشہ وہاں (دوزخ میں) رہیں گے نہ ان کا عذاب کم ہوگا اور نہ وہ عذاب سے چھوٹیں گے۔(162) اور تمہارا معبود واحد معبود (اللہ) ہے، کوئی دوسرا نہیں ہے اور وہ نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔(163) میں نے ہی آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور رات اور دن کو الگ الگ رکھا اور کشتی بنائی جو سمندر میں تیرتی ہے جس سے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں اور اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا تا کہ اس سے مُردہ زمین کو زندہ کرے اور اس نے زمین میں تمام جانور پھیلائے اور ہواؤں اور بادلوں کے رُخ بدل بدل کر رکھے اور آسمان اور زمین کے درمیان ہر چیز کو مسخر کر دیا۔ اس میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔(164) اللہ کے مقابلے میں اوروں کو شریک بنا کر ان سے اللہ جیسی محبت کرنے والے ظالم کاش دیکھ لیتے کہ مومن اپنے اللہ سے شدید محبت (عشق) کرتا ہے۔ (محبت بڑھے تو عشق ہو جاتی ہے۔) تمام قوت اللہ کی ہے اور اللہ کا عذاب سخت ہے۔(165) اور جب اصنام اپنے پُجاریوں سے بے زار ہو جائیں گے تب پُجاریوں کو بہت تکلیف ہوگی اور وہ عذاب دیکھ لیں گے۔ ان کے تمام سہارے ان سے کٹ چکے ہوں گے۔(166)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ط كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ
اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ط وَمَاهُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ(١٦٧)يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي
الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّلَاتَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ط اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ(١٦٨)اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ
بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَالَا تَعْلَمُوْنَ(١٦٩)وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَ نَا ط اَوَلَوْكَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَايَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا
يَهْتَدُوْنَ(١٧٠)وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ط
صُمٌّ م بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ(١٧١)يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ
وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ(١٧٢)اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ
وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَاعَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌرَّحِيْمٌ(١٧٣)اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآاَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا
قَلِيْلًا. اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّاالنَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ.
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ(١٧٤)اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ. فَمَآ
اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ(١٧٥)ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ط وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي
الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍ م بَعِيْدٍ(١٧٦)لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ
وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِوَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ
ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ
وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ
ط اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ط وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ(١٧٧)

اس وقت اصنام کے پجاری کہیں گے، اگر دوبارہ موقع ملے تو ہم ان کو اسی طرح ٹھکرا دیں گے جیسے آج انہوں نے ہمیں ٹھکرا
دیا ہے۔ اللہ اُن کے اعمال اُنہیں حسرت بنا کر دکھائے گا اور وہ آگ سے بچنے والے نہیں۔(167)اے لوگو! زمین میں
جو حلال اور پاک ہے وہ کھاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔(168)وہ تمہیں برائی اور فحاشی کا
حکم دیتا ہے۔ اور تم اللہ کے بارے میں وہ بات مت کہو جو تم نہیں جانتے۔(169)اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ اس کی
پیروی کرو جو اللہ نے اُتارا ہے تو کہتے ہیں ہم تو اس کی پیروی کریں گے جن کی ہمارے آباؤ اجداد پیروی کرتے تھے۔ بھلے
ان کو کچھ سمجھ نہ ہو اور نہ وہ ہدایت یافتہ ہوں۔(170)انہیں ایمان کی دعوت دینا بہرے کو پکارنا ہے' وہ بہرے ہیں، گونگے
ہیں، اندھے ہیں۔ انہیں عقل نہیں آئے گی۔(171)اے ایمان والو! ہم نے تمہیں جو رزق دیا ہے اُس میں سے پاکیزہ
کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو، اگر تم اُسی کی عبادت کرتے ہو۔(172)بے شک تم پر مُردار اور خون اور سؤر کا گوشت اور اُس
جانور کا گوشت جو اللہ کے نام کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو(بلی چڑھایا گیا ہو)حرام کیا گیا۔ مگر جہاں مجبوری
ہو اللہ سے بغاوت اور حدود توڑنے کی ضد نہ ہو تو اگر تم ان حرام کردہ اشیاء کو کھا لو تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اللہ بخشنے والا اور رحم
کرنے والا ہے۔(173)اللہ نے کتاب میں جو نازل کیا ہے، اُسے چھپا کر جس نے تھوڑا فائدہ حاصل کیا اُس نے اپنے
پیٹ میں آگ بھری۔ اللہ قیامت کے روز اُس سے بات نہیں کرے گا اور نہ اسے بخشے گا۔ اُن کے لئے دردناک عذاب
ہے۔(174)جن لوگوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی اور مغفرت کے بدلے عذاب خریدا' انہیں آگ پر کتنا
اطمینان ہے۔(175)یہ اس لئے کہ اللہ نے کتاب بہ تحقیق سچ نازل کی ہے اور کتاب کے بارے میں اختلاف کرنے
والے دُور کی دشمنی میں پڑے ہیں۔(176)اس میں کوئی نیکی نہیں کہ تم اپنے چہروں کو مشرق کی طرف کرو یا مغرب کی
طرف۔ نیکی یہ ہے کہ تم اللہ، یوم آخرت، فرشتوں، کتاب(القرآن)اور نبیوں پر ایمان لاؤ اور اس کی محبت میں اپنا
مال رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، سوالیوں اور گلو خلاصی کرانے میں خرچ کرو اور نماز قائم کرو اور
زکوٰۃ ادا کرو اور جب عہد کرو تو پورا کرو۔ سختی، تکلیف اور لڑائی میں صبر کرو، یہی لوگ ہیں جو سچے ہیں اور یہی لوگ ہیں
جو متقی ہیں۔(177)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

يٰٓاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ط اَلْحُرُّبِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى
بِالْاُنْثٰى ط فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ط ذٰلِكَ
تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ط فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ(۱۷۸)وَلَكُمْ فِى
الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ(۱۷۹)كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَاحَضَرَ اَحَدَكُمُ
الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَانِ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ حَقًّا عَلَى
الْمُتَّقِيْنَ(۱۸۰)فَمَنْ م بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَاسَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ(۱۸۱)فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ(۱۸۲)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ(۱۸۳)اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ط فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْعَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ
مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ط وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ط فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ
ط وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ(۱۸۴)شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِىْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ
هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ط وَمَنْ كَانَ
مَرِيْضًا اَوْعَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ط يُرِيْدُاللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَ لَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ
وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَاهَدٰكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (۱۸۵)

اے ایمان والو! تم پر مقتول کا قصاص لکھ دیا گیا ہے۔ آزاد کے بدلے آزاد، غلام کے بدلے غلام، عورت کے بدلے
عورت۔ اگر مقتول کا بھائی اس میں سے کچھ معاف کردے تو رائج طریقے کے مطابق عمل کرو اور ایک احسان کے طور پر
قصاص معاف کیا جائے۔ یہ سہولت تمہارے رب کی طرف سے دی گئی ہے اور یہ اس کی طرف سے تم پر رحمت ہے۔ جس
نے اس کے بعد زیادتی کی تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔(178) اے عقل والو قصاص (معافی یا دیت یا قانونی
سزا) میں تمہارے لئے زندگی ہے، یہ اس لئے کہ تم متقی ہو جاؤ۔(179) اپنے مرنے سے پہلے اپنے والدین اور رشتہ
داروں کے لئے معروف طریقے سے (دستور کے مطابق) وصیت لکھو۔ متقیوں کے لئے وصیت لکھنا ضروری (واجب)
ہے۔(180) پھر اگر کسی نے اس کو سن کر بدل دیا تو اس کا گناہ وصیت بدلنے والے پر ہوگا۔ بے شک اللہ سننے والا اور
جاننے والا ہے۔(181) اگر اس بات کا احتمال ہو کہ وصیت کرنے والا کسی وارث کے خلاف وصیت کردے گا تو تمہیں
چاہیے کہ ان دونوں کے درمیان رنجشیں دور کرا دو۔ رنجشیں دور ہو جانے کے بعد اگر وصیت کرنے والا کوئی جانبدارانہ
وصیت کردے تو اس میں اس کا کوئی گناہ نہیں ہوگا۔ بے شک اللہ غفور و رحیم ہے۔(182) اے ایمان والو! تم پر روزے لکھ
دیئے گئے ہیں جیسے تم سے قبل قوموں پر روزے فرض کئے گئے تھے تاکہ تم متقی ہو جاؤ۔(183) روزے چند دنوں کے ہیں۔
تم میں سے جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو وہ روزے ماہ رمضان کے بعد پورے کرلے۔ اور ان میں سے جنہیں توفیق ہو وہ ایک
مسکین کو کھانا کھلا کر روزے کا بدل دے۔ اور جو خوشی سے نیکی کرے تو وہ اس کے حق میں بہتر ہے اور اگر روزہ رکھ لو تو یہ
تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اگر تمہیں سمجھ ہو۔(184) رمضان کا مہینہ جس میں قرآن نازل ہوا جو لوگوں کے لئے ہدایت
ہے اور جس میں ہدایت اور فرقان کی روشنیاں ہیں۔ اور تم میں سے جسے یہ ماہ ملے تو چاہیے کہ اس ماہ میں روزے رکھے اور
اگر کوئی بیمار ہو یا سفر میں ہو تو وہ بعد میں روزوں کی گنتی پوری کرلے۔ اللہ تمہارے لئے آسانی پیدا کرنا چاہتا ہے اور وہ
تمہارے لئے مشکل پیدا نہیں کرنا چاہتا۔ یہ سہولت اس لئے دی گئی ہے کہ تم روزوں کی تعداد پوری کرلو اور اللہ کی بڑائی بیان
کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت عطا کی تاکہ تم اس کا شکر ادا کرو۔(185)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَادَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْ لِیْ
وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ(۱۸۶) اُحِلَّ لَکُمْ لَیْلَةَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ اِلٰی نِسَآئِکُمْ ط هُنَّ لِبَاسٌ
لَّکُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ط عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّکُمْ کُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَکُمْ فَتَابَ عَلَیْکُمْ وَعَفَا عَنْکُمْ فَالْئٰنَ
بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَاکَتَبَ اللّٰهُ لَکُمْ وَکُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَکُمُ الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْخَیْطِ
الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰکِفُوْنَ فِی الْمَسٰجِدِ ط
تِلْکَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَاتَقْرَبُوْهَا ط کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ اٰیٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ (۱۸۷)وَلَا
تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَی الْحُکَّامِ لِتَاْکُلُوْا فَرِیْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ
بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ(۱۸۸)یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ط قُلْ هِیَ مَوَاقِیْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ط
وَلَیْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰکِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰی وَاْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ (۱۸۹)وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَکُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ط اِنَّ
اللّٰهَ لَایُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ (۱۹۰)وَاقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَیْثُ اَخْرَجُوْکُمْ
وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰی یُقٰتِلُوْکُمْ فِیْهِ فَاِنْ قٰتَلُوْکُمْ
فَاقْتُلُوْهُمْ ط کَذٰلِکَ جَزَآءُ الْکٰفِرِیْنَ(۱۹۱)فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (۱۹۲)وَقٰتِلُوْهُمْ
حَتّٰی لَاتَکُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ یَکُوْنَ الدِّیْنُ لِلّٰهِ ط فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَاعُدْوَانَ اِلَّا عَلَی الظّٰلِمِیْنَ(۱۹۳)اَلشَّهْرُ
الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ط فَمَنِ اعْتَدٰی عَلَیْکُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَیْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰی
عَلَیْکُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ(۱۹۴)وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لَا تُلْقُوْا
بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّهْلُکَةِ وَاَحْسِنُوْا. اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ(۱۹۵)

اور جب آپؐ سے میرے بندے میرے متعلق پوچھیں تو میں قریب ہوں۔ پکارنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں۔ جب
وہ دعا کرتا ہے۔ تمہیں چاہیے کہ میری پیروی کرو اور مجھ پر ایمان لاؤ تاکہ تمہاری ہدایت ہو۔(186) روزوں کی راتوں
میں تم پر اپنی عورتوں کے قریب جانا حلال کر دیا گیا۔ تم ان کا پردہ (لباس) ہو اور وہ تمہارا پردہ (لباس) ہیں۔ اللہ کو
معلوم ہو گیا ہے کہ تم خود سے خیانت کر رہے تھے۔ اللہ نے تمہیں توبہ دے دی اور تمہیں معاف کر دیا۔ پس اب تم ان
سے ملو۔ اور اللہ کے رزق کی تلاش کرو۔ اور اس وقت تک کھاتے پیتے رہو جب تک کہ صبح کی سفید دھاری کالی
دھاری سے الگ ہو کر واضح نہ ہو جائے۔ پھر وہ رات تک روزہ پورا کریں تاکہ وہ متقی ہو جائیں۔ جب تم مسجد میں
اعتکاف میں بیٹھے ہو تو عورتوں سے نہ ملو یہ اللہ کی قائم کردہ حدود ہیں' ان کا احترام کرو۔ اللہ اپنی آیات کھول کر بیان
کرتا ہے تاکہ تم پرہیزگار رہو جاؤ۔(187) آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ اور جان بوجھ کر گناہ سے
دوسروں کا مال ناجائز کھانے کے لئے جھوٹے مقدمات عدالت میں نہ پہنچاؤ۔(188) لوگ آپؐ سے ہلال (یکم
کے چاند) کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ انہیں بتاؤ کہ یہ لوگوں کے لئے وقت معلوم کرنے کا ذریعہ ہے، حج کے
اوقات بتاتا ہے۔ یہ نیکی نہیں کہ تم اپنے گھروں میں پچھواڑے سے آؤ۔ نیکی تقویٰ اختیار کرنے اور اپنے گھروں میں
دروازوں سے داخل ہونے میں ہے۔ اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔(189) اللہ کی راہ میں دشمنوں سے لڑو مگر
زیادتی نہ کرو کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔(190) جہاں بھی وہ ملیں (کافر) انہیں قتل کرو اور نکال دو ان
کو وہاں سے جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا تھا' یاد رکھو فتنہ قتل سے زیادہ شدید ہوتا ہے۔ اور انہیں مسجد الحرام کے نزدیک
قتل نہ کرو۔ اور اگر وہ تمہیں مسجد الحرام کے نزدیک قتل کریں تو پھر تم پر بھی کوئی پابندی نہیں۔ کافروں کی یہی سزا
ہے۔(191) اگر وہ منع ہو جائیں تو انہیں بخش دو' اللہ غفور و رحیم ہے۔(192) اور ان کو اس وقت تک قتل کرتے رہو
جب تک کہ فتنہ فرو نہ ہو جائے اور اللہ کا دین قائم ہو جائے۔ اور وہ باز آ جائیں تو انہیں معاف کر دو سوائے ظالموں
کے۔(193) حرمت والے مہینے کے بدلے حرمت والا مہینہ ہے اور تمام حُرمات کا قصاص ہے۔ جس نے تم کو جتنی
تکلیف پہنچائی تم بھی اس کو اتنی ہی تکلیف دو اور زیادتی نہ کرو' اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ متقیوں کے
ساتھ ہے۔(194) اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں سے خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ اور احسان کرو کہ اللہ
احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔(195)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاَتِمُّوا الۡحَجَّ وَ الۡعُمۡرَةَ لِلّٰهِ ط فَاِنۡ اُحۡصِرۡتُمۡ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ. وَ لَا تَحۡلِقُوۡا رُءُوۡسَكُمۡ
حَتّٰى يَبۡلُغَ الۡهَدۡىُ مَحِلَّهٗ ط فَمَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا اَوۡ بِهٖۤ اَذًى مِّنۡ رَّاۡسِهٖ فَفِدۡيَةٌ مِّنۡ صِيَامٍ اَوۡ صَدَقَةٍ
اَوۡ نُسُكٍ فَاِذَآ اَمِنۡتُمۡ فَمَنۡ تَمَتَّعَ بِالۡعُمۡرَةِ اِلَى الۡحَجِّ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ
ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الۡحَجِّ وَسَبۡعَةٍ اِذَا رَجَعۡتُمۡ ط تِلۡكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ط ذٰلِكَ لِمَنۡ لَّمۡ يَكُنۡ اَهۡلُهٗ
حَاضِرِى الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ(۱۹۶)اَلۡحَجُّ اَشۡهُرٌ
مَّعۡلُوۡمٰتٌ فَمَنۡ فَرَضَ فِيۡهِنَّ الۡحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوۡقَ وَلَا جِدَالَ فِى الۡحَجِّ ط وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ
خَيۡرٍ يَّعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ط وَتَزَوَّدُوۡا فَاِنَّ خَيۡرَ الزَّادِ التَّقۡوٰى وَاتَّقُوۡنِ يٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ(۱۹۷)لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ
جُنَاحٌ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ط فَاِذَآ اَفَضۡتُمۡ مِّنۡ عَرَفٰتٍ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ عِنۡدَ الۡمَشۡعَرِ الۡحَرَامِ
وَاذۡكُرُوۡهُ كَمَا هَدٰٮكُمۡ. وَاِنۡ كُنۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيۡنَ(۱۹۸)ثُمَّ اَفِيۡضُوۡا مِنۡ حَيۡثُ اَفَاضَ
النَّاسُ وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ(۱۹۹)فَاِذَا قَضَيۡتُمۡ مَّنَاسِكَكُمۡ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ
كَذِكۡرِكُمۡ اٰبَآءَكُمۡ اَوۡ اَشَدَّ ذِكۡرًا ط فَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا وَ مَالَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ
مِنۡ خَلَاقٍ(۲۰۰)وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّ فِى الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ
النَّارِ(۲۰۱)اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ نَصِيۡبٌ مِّمَّا كَسَبُوۡا ط وَاللّٰهُ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ (۲۰۲)وَاذۡكُرُوا اللّٰهَ
فِىۡۤ اَيَّامٍ مَّعۡدُوۡدٰتٍ ط فَمَنۡ تَعَجَّلَ فِىۡ يَوۡمَيۡنِ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَيۡهِ وَمَنۡ تَاَخَّرَ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَيۡهِ لِمَنِ اتَّقٰى ط
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّكُمۡ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ(۲۰۳)وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّعۡجِبُكَ قَوۡلُهٗ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
وَيُشۡهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِىۡ قَلۡبِهٖ وَهُوَ اَلَدُّ الۡخِصَامِ(۲۰۴)وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الۡاَرۡضِ لِيُفۡسِدَ فِيۡهَا
وَيُهۡلِكَ الۡحَرۡثَ وَالنَّسۡلَ ط وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الۡفَسَادَ (۲۰۵)وَاِذَا قِيۡلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتۡهُ الۡعِزَّةُ
بِالۡاِثۡمِ فَحَسۡبُهٗ جَهَنَّمُ ط وَلَبِئۡسَ الۡمِهَادُ(۲۰۶)وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّشۡرِىۡ نَفۡسَهُ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ
ط وَاللّٰهُ رَءُوۡفٌۢ بِالۡعِبَادِ(۲۰۷)

اللہ کے لئے حج اور عمرہ مکمل کرو۔ اگر کسی مشکل کے حصار میں پھنس جاؤ تو حسب توفیق قربانی دو اور قربانی دینے سے پہلے سر
کے بال نہ منڈاؤ، اگر قربانی سے پہلے کسی بیماری یا سر درد کی وجہ سے سر کے بال منڈوانے پڑیں تو اس کا فدیہ ادا کرنا ہوگا جو
روزہ رکھنا یا صدقہ دینا یا قربانی کرنا ہے۔ امن کی حالت میں عمرہ اور حج تمتع کرنے والوں کو چاہئے کہ جو قربانی میسر آئے
قربان کر دیں۔ اگر توفیق نہ ہو تو قربانی کے بدلے تین روزے رکھیں حج کے دنوں میں اور سات روزے رکھیں گھر واپس جا
کر، یہ کل دس روزے ہوئے۔ یہ ان کے لئے ہیں جن کے اہل خانہ مسجد الحرام کے علاقے میں رہنے والے نہ ہوں اللہ سے
ڈرو اور جان لو کہ اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔(196) حج کا مہینہ معلوم ہے۔ جس نے اس مہینہ میں حج کیا اور حج میں
بے پردہ نہ ہوا اور نہ گالی دی اور نہ جھگڑا کیا۔ اور تم جو نیکی کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔ اور سفر کا سامان لے لو بے شک بہتر زادِ راہ
تقویٰ ہے۔ اور اے سمجھدارو مجھ سے ڈرو۔(197) تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم رب کا فضل تلاش کرو۔ اور جب عرفات سے
لوٹو تو مشعر حرام کے نزدیک اللہ کو یاد کرو جیسے اللہ نے ہدایت دے رکھی ہے اور اس سے پہلے تم (بھٹکے ہوئے) ظالموں میں
تھے۔(198) پھر لوٹو جہاں سے لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ سے استغفار کرو۔ بے شک اللہ غفور و رحیم ہے۔(199) اور
جب تم مناسک ادا کر چکو تو اللہ کا ذکر کرو جس طرح تمہارے آباؤ اجداد کرتے تھے یا ان سے زیادہ۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ اے
ہمارے رب ہمیں دنیا میں مال دے ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔(200) اور جو لوگ کہتے ہیں کہ اے
ہمارے رب! ہماری دنیا اور آخرت بہتر بنا اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچا(201)۔ انہوں نے جو کمایا اس میں آخرت
میں حصہ ہوگا اور اللہ جلد (سرعت سے) حساب لینے والا ہے۔(202) گنتی کے ایام میں اللہ کا ذکر کرو۔ اللہ کا خوف رکھنے
والا اگر دو دن پہلے چلا گیا اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو دو دن بعد گیا اس پر بھی کوئی گناہ نہیں۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان رکھو کہ تم
کو اسی کی طرف جمع کیا جانا ہے۔(203) اور کوئی ایسا بھی ہوتا ہے جس کی لچھے دار تقریر دنیاوی زندگی میں تمہیں بہت اچھی
لگتی ہے۔ وہ اپنے دل کی بات کو اللہ کی بات کہتا ہے۔ دراصل وہ انتہائی جھگڑالو ہے۔(204) جب وہ پلٹتا ہے تو زمین
میں فساد پھیلانے کے لئے دوڑا پھرتا ہے اور فصل اور نسل کو ہلاک کرنے سے دریغ نہیں کرتا۔ جب کہ اللہ فساد کو پسند نہیں
کرتا۔(205) اور جب اسے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈرو تو وہ بسبب غرور اسے اپنی بے عزتی سمجھتا ہے۔ اس کے لئے جہنم
کافی ہے اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔(206) جس نے اپنی جان اللہ کی رضا جوئی کے لئے بیچ دی تو اللہ اپنے بندوں پر بہت
مہربان ہے۔(207)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

یٰۤاَیُّھَاالَّذِیۡنَ اٰمَنُوا ادۡخُلُوۡا فِی السِّلۡمِ کَآفَّۃً وَ لَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّیۡطٰنِ ط اِنَّہٗ لَکُمۡ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ(۲۰۸)فَاِنۡ
زَلَـلۡتُمۡ مِّنۡ م بَعۡدِ مَاجَآءَ تۡکُمُ الۡبَیِّنٰتُ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ(۲۰۹)ھَلۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ یَّاۡتِیَھُمُ اللّٰہُ
فِیۡ ظُـلَلٍ مِّنَ الۡغَمَامِ وَالۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ قُضِیَ الۡاَمۡرُ ط وَاِلَی اللّٰہِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ(۲۱۰)سَلۡ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ کَمۡ
اٰتَیۡـنٰھُـمۡ مِّـنۡ اٰیَۃٍ م بَیِّـنَۃٍ ط وَمَـنۡ یُّبَدِّلۡ نِعۡمَۃَ اللّٰہِ مِنۡ م بَعۡدِ مَاجَآءَ تۡہُ فَاِنَّ اللّٰہَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ(۲۱۱)زُیِّنَ
لِلَّـذِیۡـنَ کَـفَـرُوا الۡـحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا وَیَسۡخَرُوۡنَ مِنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا م وَالَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا فَوۡقَھُمۡ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ ط وَاللّٰہُ
یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ(۲۱۲)کَانَ النَّاسُ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً فَبَعَثَ اللّٰہُ النَّبِیّٖنَ مُبَشِّرِیۡنَ وَمُنۡذِرِیۡنَ وَ اَنۡزَلَ
مَـعَھُـمُ الۡکِتٰبَ بِالۡحَقِّ لِیَحۡکُمَ بَیۡنَ النَّاسِ فِیۡمَا اخۡتَلَفُوۡا فِیۡہِ ط وَمَا اخۡتَلَفَ فِیۡہِ اِلَّا الَّذِیۡنَ اُوۡتُوۡہُ مِنۡ م بَعۡدِ
مَـاجَـآءَ تۡھُمُ الۡبَیِّنٰتُ بَغۡیًا م بَیۡنَھُمۡ. فَھَدَی اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لِمَااخۡتَلَفُوۡا فِیۡہِ مِنَ الۡحَقِّ بِاِذۡنِہٖ ط وَاللّٰہُ یَھۡدِیۡ
مَـنۡ یَّشَـآءُ اِلٰـی صِـرَاطٍ مُّسۡتَـقِیۡمٍ (۲۱۳)اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَنَّۃَ وَلَمَّا یَاۡتِکُمۡ مَّثَلُ الَّذِیۡنَ خَلَوۡا مِنۡ
قَبۡـلِـکُـمۡ ط مَسَّتۡـھُـمُ الۡبَـاۡسَـآ ءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلۡزِلُوۡا حَتّٰی یَقُوۡلَ الرَّسُوۡلُ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَہٗ مَتٰی نَصۡرُاللّٰہِ ط
اَلَـآ اِنَّ نَـصۡرَ اللّٰہِ قَرِیۡبٌ(۲۱۴)یَسۡئَلُوۡنَکَ مَاذَا یُنۡفِقُوۡنَ ط قُلۡ مَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ خَیۡرٍ فَلِلۡوَالِدَیۡنِ وَالۡاَ قۡرَبِیۡنَ
وَالۡیَتٰـمٰـی وَالۡمَسٰکِیۡنِ وَابۡنِ السَّبِیۡلِ ط وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیۡمٌ(۲۱۵)کُتِبَ عَلَیۡکُمُ الۡقِتَالُ
وَھُـوَ کُـرۡہٌ لَّـکُـمۡ وَعَسٰۤی اَنۡ تَکۡرَھُوۡا شَیۡئًا وَّھُوَ خَیۡرٌ لَّکُمۡ وَعَسٰۤی اَنۡ تُحِبُّوۡا شَیۡئًا وَّھُوَ شَرٌّ لَّکُمۡ ط وَاللّٰہُ
یَـعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ (۲۱۶)یَسۡـئَـلُـوۡنَکَ عَـنِ الشَّھۡـرِ الۡحَرَامِ قِتَالٍ فِیۡہِ ط قُلۡ قِتَالٌ فِیۡہِ کَبِیۡرٌ ط وَصَدٌّ عَنۡ
سَبِیۡـلِ اللّٰہِ وَکُفۡرٌم بِہٖ وَالۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ وَاِخۡرَاجُ اَھۡلِہٖ مِنۡہُ اَ کۡبَرُعِنۡدَ اللّٰہِ وَالۡفِتۡنَۃُ اَ کۡبَرُ مِنَ الۡقَتۡلِ ط وَلَا یَزَالُوۡنَ
یُـقَـاتِـلُـوۡنَکُمۡ حَتّٰی یَرُدُّوۡکُمۡ عَنۡ دِیۡنِکُمۡ اِنِ اسۡتَطَاعُوۡا ط وَمَنۡ یَّرۡتَدِدۡ مِنۡکُمۡ عَنۡ دِیۡنِہٖ فَیَمُتۡ وَھُوَ کَافِرٌ فَاُولٰٓئِکَ
حَبِـطَـتۡ اَعۡـمَالُھُمۡ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ وَاُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ھُمۡ فِیۡھَا خٰلِدُوۡنَ(۲۱۷)اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَالَّذِیۡنَ
ھَاجَرُوۡا وَجٰھَدُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ یَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَ اللّٰہِ ط وَاللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ(۲۱۸)

اے مومنو اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو' وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔(208)
اگر تم واضح حقائق پہنچ جانے کے بعد ڈگمگا گئے تو جان رکھو کہ اللہ غالب حکمت والا ہے۔(209) کیا وہ دیکھ رہے ہیں کہ
اللہ اور اس کے فرشتے بادلوں کی چھاؤں میں آئیں اور تمام باتوں کا فیصلہ کر دیں اور اسی کی طرف ہی تمام امور کو لوٹ جانا
ہے۔(210) بنی اسرائیل سے پوچھو! ہم نے انہیں کتنی واضح آیات دیں پھر اللہ کی نعمت آ جانے کے بعد جو اسے بدل
دے تو اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔(211) کافروں کے لئے دنیاوی زندگی حسین بنا دی گئی اور وہ ایمان لانے والوں کا
تمسخر اُڑاتے ہیں اور متقی قیامت کے دن کافروں کے اوپر ہوں گے اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب رزق عطا کرتا
ہے۔(212) ایک واحد اُمت، جس میں اللہ نے جنت کی بشارت دینے اور جہنم سے ڈرانیوالے نبیوں کو، برحق نازلہ
کتاب کے ساتھ، اُمت کے درمیان اختلافی باتوں کا فیصلہ کرنے کے لیئے اُٹھایا۔ اور لوگوں نے واضح حقائق آ جانے کے
بعد آپس کی ضد میں اختلاف کیا۔ اللہ نے ایمان لانے والوں کو اپنے حُکم سے برحق اُس بات میں ہدایت دی جس میں وہ
اختلاف کرتے تھے۔ اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھا دیتا ہے۔(213) کیا تم سمجھتے ہو کہ تم یوں ہی جنت میں داخل ہو جاؤ
گے جب کہ سابقہ لوگوں کی طرح تم پر سختی اور تکلیف نہیں آئی۔ وہ ہلا دیئے گئے یہاں تک کہ رسول اور اس کے ساتھ ایمان
لانے والے چلا اُٹھے، اے اللہ تیری مدد کب پہنچے گی؟ بے شک اللہ کی مدد قریب ہے۔(214) وہ آپؐ سے پوچھتے ہیں
کہ کیا خرچ کریں؟ کہو کہ والدین، رشتہ داروں یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لئے جو بھلائی کی خاطر تم خرچ کر سکو خرچ
کرو۔ اور بھلائی کی خاطر تم جو خرچ کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔(215) تم پر قتال فرض کر دیا گیا اور وہ تمہیں پسند نہیں۔ ہو سکتا
ہے تمہیں کوئی چیز پسند نہ ہو اور وہ تمہارے لئے بہتر ہو اور کوئی چیز تمہیں پسند ہو مگر وہ تمہارے لئے بہتر نہ ہو۔ اللہ جانتا ہے
اور تم نہیں جانتے۔(216) وہ آپؐ سے مُحترم مہینے میں قتال کے بارے میں پوچھتے ہیں کہو' مقدس ماہ میں قتال بڑا گناہ ہے
اور اللہ کے راستے سے روکنا اور نہ ماننا اور مسجد الحرام سے روکنا اور اس کے اہلوں کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک بڑا گناہ
ہے۔ اور فتنہ قتل سے زیادہ سنگین ہوتا ہے۔ اور کافر تم سے جنگ جاری رکھیں گے جب تک وہ تمہیں تمہارے دین سے دور نہ
کر دیں، اگر ان کا بس چلے۔ اور جو کفر پر مرا اس کے دنیا اور آخرت کے اعمال ضائع ہو گئے اور یہی لوگ جہنمی ہیں جو وہاں
ہمیشہ رہیں گے۔(217) جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں جہاد کیا انہی پر اللہ کی رحمت ہو گی اور
اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(218)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

يَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ط قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ
نَّفْعِهِمَا ط وَيَسْئَلُوْنَکَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ط قُلِ الْعَفْوَ ط كَذٰلِکَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
تَتَفَكَّرُوْنَ (۲۱۹)فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط وَيَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْيَتٰمٰى ط قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ
ط وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ط وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ط وَلَوْشَآءَ اللّٰهُ
لَاَعْنَتَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ(۲۲۰)وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ط وَلَاَمَةٌ
مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ وَ لَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ط وَلَعَبْدٌ
مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ط اُولٰٓئِکَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ
وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ(۲۲۱)وَيَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْمَحِيْضِ ط
قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ
مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ (۲۲۲)نِسَآؤُكُمْ
حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ
ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ(۲۲۳)وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا
بَيْنَ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ(۲۲۴)لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِىْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ
يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ(۲۲۵)لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ
تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ(۲۲۶)وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ(۲۲۷)

وہ آپؐ سے نشے اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو، ان دونوں میں بڑا گناہ ہے۔ اِن کے فائدے کم
اور نقصانات زیادہ ہیں۔ اور وہ آپؐ سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی حد کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو، جو دینے
کے بعد دل کا بوجھ نہ بن جائے'۔ اسی طرح اللہ تم پر اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم دنیا اور آخرت کے بارے
میں تفکر کرو۔(219) وہ آپؐ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو' ان کی اصلاح بہتر ہے۔ اور اگر تم ان سے
گُھل مل جاؤ تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ مُصلح میں چھپے فسادی کو جانتا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ضرور تمہیں مشکل
میں ڈال دیتا۔ بے شک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔(220) مُشرک عورت سے نکاح نہ کرو جب تک وہ مسلمان
نہ ہو جائے اور مومن لونڈی مُشرک عورت سے بہتر ہے اگرچہ مُشرک عورت تمہیں اچھی لگے۔ اور مشرک سے نکاح نہ
کرو جب تک وہ مسلمان نہ ہو جائے۔ اور مومن غلام مُشرک مرد سے بہتر ہے، اگرچہ مُشرک مرد تمہیں اچھا
لگے۔ مُشرک عورتیں اور مرد تمہیں آگ کی طرف دعوت دیتے ہیں اور اللہ تمہیں اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی
طرف بلاتا ہے اور لوگوں کو اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔(221) اور وہ آپؐ سے
حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں کہو' وہ بُری (ناپاکی) ہے۔ اور محیض عورتوں سے الگ رہو۔ جب تک وہ پاک نہ
ہو جائیں ان کے قریب نہ جاؤ اور جب وہ پاک ہو جائیں تو جہاں سے اللہ نے حکم دیا ہے ان کے پاس جاؤ۔ اللہ
توبہ کرنے والوں پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔(222) تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں۔ اپنی کھیتیوں
میں جاؤ اور اپنے لئے نیکیاں آگے بھیجو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور جان رکھو کہ تمہیں اللہ کے پاس ہی جانا ہے اور
مومنوں کو اس بات کی خوشخبری دے دو۔(223) اور تم نیکی کرنے، تقویٰ اختیار کرنے اور لوگوں کے درمیان صلح
کرانے کے کاموں میں اپنے ارادوں کی کوتاہی کو اللہ کے نہ چاہنے پر محمول نہ کیا کرو۔ اللہ سننے والا اور جاننے والا
ہے۔(224) اللہ تمہاری بے ہودہ قسموں پر تمہاری گرفت نہیں کرے گا' ہاں! جو تم نے کرنے کا ارادہ کیا اس پر
تمہاری گرفت ہوگی۔ اللہ غفور و حلیم ہے۔(225) جن لوگوں نے چار ماہ اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھائی
ہے، اگر وہ قسم توڑ کر ایسا ارادہ ترک کر دیں تو اللہ غفور و رحیم ہے۔(226) اگر ان کا ارادہ طلاق دینے کا ہے تو اللہ
معاف کرنے والا اور جاننے والا ہے۔(227)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ط وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَاخَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ
اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ط
وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَ لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ط وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ(۲۲۸)اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ فَاِمْسَاكٌم بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌم بِاِحْسَانٍ ط وَ لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ
تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَاللّٰهِ ط فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَاللّٰهِ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ط تِلْكَ حُدُوْدُاللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَاللّٰهِ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ(۲۲۹)فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْ م بَعْدُحَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ط فَاِنْ
طَلَّقَهَا فَلَاجُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآاِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ط وَتِلْكَ حُدُوْدُاللّٰهِ يُبَيِّنُهَالِقَوْمٍ
يَّعْلَمُوْنَ(۲۳۰)وَاِذَاطَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْسَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ
وَ لَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ط وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا
وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَ الْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (۲۳۱)وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ
يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ط ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ(۲۳۲)وَالْوَالِدٰتُ
يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَاَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ط وَعَلَى الْمَوْلُوْدِلَهٗ رِزْقُهُنَّ
وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ط لَاتُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّاوُسْعَهَا لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ م بِوَلَدِ هَا وَ لَا مَوْلُوْدٌلَّهٗ بِوَلَدِهٖ
وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ط وَاِنْ
اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَاجُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَاسَلَّمْتُمْ مَّآاٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ(۲۳۳)

مطلقہ، حمل کنفرم ہونے پر نہ چھپائے اگر وہ مومن ہے۔شوہر کا اسے واپس لینے کا حق فائق اگر وہ چاہے۔ دستور دونوں کوایک دوسرے پرحق دیتا ہے۔اللہ غالب ودانا ہے۔(228) طلاق دودفعہ ہے تیسری بار عورت کوروک لو یا رخصت کردو۔مرد پرعورت کودیئے ہوئے تحفے واپس لینا حلال نہیں۔اگر حدود اللہ پر قائم نہ رہ سکوتو عورت اس میں سے فدیہ دے دے۔حدود اللہ کا خیال نہ رکھنے والا ظالم ہے۔(229) تمہاری طلاق یافتہ عورت تم پر حلال نہیں سوائے اس کے کہ وہ دوسرے مرد سے نکاح کرے اور پھر دوبارہ اسے طلاق ہو جائے۔اب ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ رجوع کرلیں بشرطیکہ انہیں اللہ کی حدود قائم رکھنے کا خیال ہو۔اور یہ اللہ کی حدود ہیں جنہیں اللہ جاننے والوں کے لئے واضح کرتا ہے۔(230) دوطلاقوں کے بعد عورتوں کو معروف طریقہ سے روک لو یا رخصت کردواور انہیں تکلیف دینے کے لئے نہ روکو کہ تم ان پر زیادتی کرو۔جس نے ایسا کیا، اس نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اللہ کی آیات کو مذاق نہ بناؤ اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کا شکر کرو کہ اس نے کتاب وحکمت کے ذریعے تمہیں ہدایت دی اور اللہ سے ڈرواور جان لو کہ اللہ ہر شے سے واقف ہے۔(231) عدت پوری کرنے کے بعد مطلقہ کو کسی اور مرد سے نکاح کرنے سے نہ روکو جب کہ وہ آپس میں معروف طریقہ سے نکاح پر راضی ہوں۔ یہ اس کو نصیحت ہے جو تم میں سے اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائے۔یہی تمہارے لئے پاکیزہ عمل ہے اور اللہ جانتا ہے، تم نہیں جانتے۔(232) اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دوسال دودھ پلائیں۔ جو چاہے دودھ پلانے کی مدت پوری کرے اور قانون کے مطابق بچے کے والد پر بچے کی والدہ کو روٹی' کپڑا مہیا کرنا فرض ہے۔کسی پر اس کی حیثیت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالا جاتا۔ والدہ کو اس کے بچہ کی وجہ سے تکلیف میں نہ ڈالا جائے اور نہ والد کو اس کے بچہ کی وجہ سے تکلیف میں ڈالا جائے۔اور بچہ (جو باپ کا قائم مقام ہے) پر بھی ایسا ہی ہے۔ پھر اگر دونوں رضامندی سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں اور باہم مشورہ سے فیصلہ کریں تو ان دونوں پر دوسال کی مدت پوری ہونے سے پہلے بچے کا دودھ چھڑوانے کا گناہ نہیں ہوگا۔اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں جب کہ تم نے جو مقرر کردیا تھا دستور کے مطابق دے دیا۔اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔(233)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا فَاِذَا بَلَغْنَ
اَجَلَهُنَّ فَلَاجُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ
(۲۳۴)وَلَاجُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَاعَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ عَلِمَ اللّٰهُ
اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ط وَلَا تَعْزِمُوْا
عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ط وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ(۲۳۵)لَاجُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ
تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً وَّمَتِّعُوْهُنَّ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ مَتَاعًام بِالْمَعْرُوْفِ
حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ(۲۳۶)وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ
فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ط وَاَنْ تَعْفُوْٓا
اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ط وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ(۲۳۷)حٰفِظُوْا
عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ(۲۳۸)فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا
فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّالَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ (۲۳۹)وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ
وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَاجُنَاحَ
عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ط وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ(۲۴۰)وَلِلْمُطَلَّقٰتِ
مَتَاعٌم بِالْمَعْرُوْفِ ط حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ(۲۴۱)كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُوْنَ(۲۴۲)اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ
اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْفَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَشْكُرُوْنَ(۲۴۳)وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ(۲۴۴)

جولوگ تم میں سے وفات پا جائیں اوران کی بیویاں رہ جائیں تو وہ اپنے آپ کو چار ماہ دس دن روکے رکھیں جب ان کی عدت پوری ہو جائے تو وہ دستور کے مطابق اپنے لئے جو کریں اس میں تمہارا کوئی گناہ نہیں۔ اورتم جو کچھ کرو' اللہ اس سے باخبر ہے۔(234) تم پراس میں کوئی گناہ نہیں کہ تم عورتوں سے نکاح کے لئے انہیں نکاح کا پیغام اشاروں میں دو یا دل کی بات دل میں ہی رکھو۔ اللہ جان گیا ہے کہ تم عورتوں کو پیغام بھیجنے میں دیر نہیں کرو گے۔ان سے خفیہ وعدہ نہ کرو بلکہ ان سے رواج کے مطابق بات کہو اور عقد نکاح کا اس وقت تک ارادہ نہ کرو جب تک اس کی عدت کی مدت پوری نہ ہو جائے۔ اور جان لو کہ جو تمہارے دلوں میں ہے اللہ جانتا ہے۔ تمہیں چاہئے کہ اسی سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ غفور اور حلیم ہے۔(235) اگر تم عورتوں کو چھوئے بغیر اور حق مہر مقرر کئے بغیر طلاق دے دو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ انہیں اپنی حیثیت کے مطابق کھلا خرچہ دو اور اگر تنگدست ہو تو اپنی حیثیت کے مطابق کم خرچہ دو' نیکوکاروں پر دستور کے مطابق خرچہ دینا لازم ہے۔(236) اور اگر تم عورتوں کو چھوئے بغیر اور حق مہر مقرر کرنے کے بعد طلاق دو تمہیں مقرر کردہ حق مہر کا نصف دینا ہوگا۔ مگر جو وہ معاف کردیں یا ان کا وارث جس کے ہاتھ میں عقدہ نکاح ہو معاف کر دے اور اگر تم معاف کر دو تو یہ تقویٰ کے زیادہ نزدیک ہے اور آپس میں احسان کرنا نہ بھولو بے شک تم جو کرتے ہو اللہ دیکھتا ہے۔(237) نمازوں کی حفاظت کرو' خصوصاً درمیانی نماز کی اور اللہ کے فرمان بردار بن کر کھڑے ہو جاؤ۔(238) اگر تمہیں ڈر ہو تو چلتے چلتے یا سواری پر ہی نماز پڑھ لیا کرو۔ پھر جب امن ہو جائے تو اللہ کا اس طرح ذکر کرو جس طرح اللہ نے تمہیں سکھایا ہے، جو تم نہیں جانتے تھے۔(239) اور قریب المرگ مرنے سے پہلے اپنی بیویوں کے لئے وصیت کر جائیں کہ انہیں کم از کم ایک سال تک نان ونفقہ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالا جائے۔ اگر وہ خود چلی جائیں اور اپنی ذات کے لئے دستور کے مطابق جو وہ کریں تو تم پر اس کا کوئی گناہ نہیں۔ اللہ زبردست حکمت والا ہے۔(240) اور مطلقہ عورتوں کے لئے دستور کے مطابق متاع (نان ونفقہ) ہے، جو متقیوں پر فرض ہے۔(241) اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم سمجھو۔(242) کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکلے اور وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے ان سے اللہ نے کہا مر جاؤ۔ پھر انہیں زندہ کیا اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔(243) اور اللہ کی راہ میں قتال کرو اور جان لو کہ اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔(244)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

مَنْ ذَاالَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗ اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً ط وَاللّٰہُ یَقْبِضُ وَیَبْصُطُ
وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ(۲۴۵)اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْ م بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْ م بَعْدِ مُوْسٰی م اِذْ قَالُوْا
لِنَبِیٍّ لَّھُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِکًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ط قَالَ ھَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ اَلَّا
تُقَاتِلُوْا ط قَالُوْا وَمَالَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ط فَلَمَّا
کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْھُمْ ط وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ م بِالظّٰلِمِیْنَ(۲۴۶)وَقَالَ لَھُمْ
نَبِیُّھُمْ اِنَّ اللّٰہَ قَدْ بَعَثَ لَکُمْ طَالُوْتَ مَلِکًا ط قَالُوْٓا اَنّٰی یَکُوْنُ لَہُ الْمُلْکُ عَلَیْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ
بِالْمُلْکِ مِنْہُ وَلَمْ یُؤْتَ سَعَۃً مِّنَ الْمَالِ ط قَالَ اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰہُ عَلَیْکُمْ وَزَادَہٗ بَسْطَۃً فِی
الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ط وَاللّٰہُ یُؤْتِیْ مُلْکَہٗ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ(۲۴۷)وَقَالَ لَھُمْ نَبِیُّھُمْ
اِنَّ اٰیَۃَ مُلْکِہٖٓ اَنْ یَّاْتِیَکُمُ التَّابُوْتُ فِیْہِ سَکِیْنَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَبَقِیَّۃٌ مِّمَّا تَرَکَ اٰلُ مُوْسٰی وَاٰلُ
ھٰرُوْنَ تَحْمِلُہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ(۲۴۸)فَلَمَّا فَصَلَ
طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ مُبْتَلِیْکُمْ بِنَھَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْہُ فَلَیْسَ مِنِّیْ وَمَنْ لَّمْ یَطْعَمْہُ فَاِنَّہٗ
مِنِّیْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَۃًم بِیَدِہٖ فَشَرِبُوْا مِنْہُ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْھُمْ ط فَلَمَّا جَاوَزَہٗ ھُوَ وَالَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا مَعَہٗ قَالُوْا لَاطَاقَۃَ لَنَا الْیَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِہٖ ط قَالَ الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّھُمْ مُّلٰقُوااللّٰہِ کَمْ
مِّنْ فِئَۃٍ قَلِیْلَۃٍ غَلَبَتْ فِئَۃً کَثِیْرَۃً م بِاِذْنِ اللّٰہِ ط وَاللّٰہُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ(۲۴۹)وَلَمَّا
بَرَزُوْالِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِہٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ
الْکٰفِرِیْنَ(۲۵۰)فَھَزَمُوْھُمْ بِاِذْنِ اللّٰہِ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰہُ اللّٰہُ الْمُلْکَ وَالْحِکْمَۃَ وَعَلَّمَہٗ
مِمَّا یَشَآءُ ط وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰہِ النَّاسَ بَعْضَھُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَ لٰکِنَّ اللّٰہَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَی
الْعٰلَمِیْنَ(۲۵۱)تِلْکَ اٰیٰتُ اللّٰہِ نَتْلُوْھَا عَلَیْکَ بِالْحَقِّ ط وَاِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ(۲۵۲)

ہے کوئی، جو اللہ کو قرض حسنہ دے اور اللہ اس کو کئی گناہ زیادہ بڑھا دے۔ اور اللہ ہی تنگی کرتا ہے اور اللہ ہی فراخی کرتا ہے اور اس کی
طرف ہی تم لوٹائے جاؤ گے۔(245) کیا تم نے بنی اسرائیل کی وہ جماعت نہیں دیکھی جو موسیٰ کے بعد آئی۔ اور جب اس جماعت
نے اپنے نبی سے کہا ہم میں ایک بادشاہ بنا دے جس کی سربراہی میں ہم اللہ کی راہ میں قتال کریں۔ تو نبی نے ان سے کہا کہ اگر تم پر
قتال فرض کر دیا گیا تو اغلب ہے کہ تم نہ لڑو گے۔ کہنے لگے ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں قتال نہ کریں جب کہ ہمیں ہمارے گھروں
سے نکال دیا اور ہمیں ہمارے بیٹوں سے جُدا کر دیا۔ پھر جب ان پر قتال فرض کیا گیا تو تھوڑوں کے سوا سب پلٹ گئے اور اللہ
ظالموں کو خوب جانتا ہے۔(246) اور ان سے ان کے نبی نے کہا' اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو بادشاہ بنا دیا ہے۔ تو کہنے لگے
اس کی حکومت ہم پر نہ چلے گی۔ اور ہمارا حق اس سلطنت پر اس سے فائق ہے۔ اور اس کو مال میں کشادگی حاصل نہیں۔ نبی نے کہا،
اللہ نے اس کو تم میں سے پسند کر لیا ہے اور اس کو علم اور جسم میں تم سے زیادہ فضلیت حاصل ہے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی سلطنت
عطا کر دیتا ہے اور اللہ وسعت دینے والا اور جاننے والا ہے۔(247) اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اس کی سلطنت کی نشانی یہ
ہوگی کہ اس کی سربراہی میں تمہیں وہ تابوت ملے گا جس میں تمہارے لئے تمہارے رب کی طرف سے سکون (چین) ہے اور موسیٰ اور
آل ہارون کا ترکہ ہے۔ اسے فرشتے اُٹھا لائیں گے۔ اس میں تمہارے لئے نشانی ہے اگر تم مومن ہو۔(248) پھر جب طالوت
فوجوں کے ساتھ چلا تو اس نے کہا کہ اللہ تمہیں ایک نہر سے آزمائے گا۔ جس نے اس نہر سے پانی پی لیا وہ میرا لشکری نہیں ہوگا اور
جس نے نہ پیا' وہ میرا لشکری ہوگا۔ البتہ جو اس میں اپنے ہاتھ سے ایک چلو بھر کر پی لے تو کوئی حرج نہیں۔ لیکن تھوڑوں کے سوا سب
نے پیٹ بھر کر پانی پی لیا۔ جب وہ ایمان والوں کے ساتھ نہر کے پار ہوئے تو کہنے لگے ہم میں آج جالوت اور اس کے لشکروں کے
ساتھ لڑنے کی طاقت نہیں۔ اس نے کہا، اللہ سے ملنے کی تمنا رکھنے والوں کی کم تعداد بھی اللہ کے حکم سے اکثریت پر غالب رہی ہے۔
اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(249) اور جب جالوت اور اس کے لشکروں کا سامنا ہوا تو طالوت نے دعا کی' اے
ہمارے رب! ہمیں حوصلہ عطا فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہمیں کافروں پر مدد عطا فرما۔(250) پھر اللہ کے حکم سے کافروں کی
قوم کو شکست ہوئی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے داؤد کو سلطنت اور حکمت عطا کی اور اس کو اس کی خواہش کے مطابق علم
سکھایا۔ اور اگر اللہ بعض لوگوں کو بعضوں سے دفع نہ کرے تو ضرور زمین پر فساد پھیل جائے۔ لیکن اللہ تمام جہانوں پر فضل کرنے والا
ہے۔(251) یہ اللہ کی آیات ہیں جنہیں حق کے ساتھ ہم آپ ﷺ پر پڑھتے ہیں اور بے شک آپ ﷺ رسولوں میں سے ہیں۔(252)

(تمت بالخیر پارہ دوم)

سورہ بقرہ جاری......